CHAPTER 7

PROFIT & LOSS ACCOUNT AND BALANCE SHEET

OBJECTIVES

This chapter will enable the business owner to develop an understanding of:

- the profit and loss account
- the balance sheet
- preparation of the profit and loss account and balance sheet
- the advantages of financial statements.

7.1 The profit and loss account

The profit and loss account is a very useful statement. It shows the performance of a business over a given period. A typical profit and loss account would look as shown in Fig. 7.1 below.

Figure 7.1

Faisal Furniture Shop 1
Profit and Loss Account
for the month ended 30 September 2007 2

		Rupees		Rupees
Sales Revenue 3				250,000
Less: Cost of sales				
◆ Opening inventory 4		50,000		
◆ Add: Purchases 5		100,000		
◆ Less: Closing inventory 6		(40,000)		(110,000)
Gross profit / (loss) 7				140,000
Less: Other expenditure 8				
Salaries & wages		20,000		
Rent expense		40,000		
Utilities		15,000		
				(75,000)
Add: Other Income 9				15,000
Net Profit 10				80,000

As shown in Fig. 7.1 above, a profit and loss account illustrates the performance of the business in terms of revenue earned, expenses incurred and net profit/loss for a particular period. Different features of the profit and loss account, as highlighted in different numbers above, are explained below.

نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ

مقاصد

اس باب سے کاروبار کے مالک کو درج ذیل کی سوجھ بوجھ پیدا ہوگی۔

- نفع/نقصان اکاؤنٹ
- بیلنس شیٹ
- نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کی تیاری
- فنانشل سٹیٹمنٹس کے فوائد

7.1 نفع/نقصان اکاؤنٹ

نفع/نقصان اکاؤنٹ ایک انتہائی مفید سٹیٹمنٹ ہوتی ہے۔ اس سے کاروبار کی ایک خاص مدت کی کارکردگی کا پتا چلتا ہے۔ ایک عام نفع/نقصان اکاؤنٹ نیچے خاکہ نمبر 7.1 میں دکھایا گیا ہے۔

خاکہ 7.1

فیصل فرنیچر شاپ **1**
نفع/نقصان اکاؤنٹ
30 ستمبر 2007 کے ماہ کیلئے **2**

		روپے		روپے
آمدنی ازفروخت **3**				250,000
منفی: لاگت برائے فروخت **4**				
اوپننگ انوینٹری **5**		50,000		
جمع: خریداری		100,000		
منفی: کلوزنگ انوینٹری/سٹاک **6**		(40,000)		(110,000)
کل نفع/نقصان **7**				140,000
منفی: دیگر اخراجات **8**				
تنخواہیں اور واُجرت		20,000		
اخراجات کرایہ		40,000		
یوٹیلیٹی		15,000		(75,000)
جمع: دوسری آمدن **9**				15,000
خالص منافع **10**				80,000

جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 7.1 میں دکھایا گیا ہے نفع/نقصان اکاؤنٹ ایک مخصوص مدت میں ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے ایک کاروباری ادارے کی کارکردگی، اخراجات اور خالص نفع/نقصان کی توضیح کرتا ہے۔ نفع/نقصان کی مختلف نمایاں خصوصیات کو جنھیں اوپر مختلف نمبروں میں واضح کیا گیا ہے نیچے بیان کیا جاتا ہے۔

1 Name of the business

In Table 7.1 'Faisal Furniture Shop' is the name of the business. The name of the business is always shown on all the business documents, accounts and reports prepared by the business. In some instances, as shown in the example below, there may be a legal requirement to state the business name on all the documents and reports prepared by the business.

Example

All companies are required to display the name of the company outside their business premises. Companies are also required to show their business name on all banking and business documents such as invoices, vouchers, cheques, demand drafts, and financial statements such as the profit and loss account and the balance sheet.

2 Period

The profit and loss account can be prepared for any period. A business may prepare its profit and loss account annually. A profit and loss account is prepared for the period for which the business wants to evaluate its performance.

Example

Hania is in partnership with Sohaib. They prepare a profit and loss account for their business every month to determine the revenue generated by the business and the net profit of the business that is available for them to share.

3 Sales revenue

Sales revenue is generated by selling goods or providing services.

Example

Fareeha runs a beauty parlour where she provides beautician services and also sells herbal beauty products. Fareeha generates revenue through selling goods (herbal beauty products) and providing services (as a beautician).

A business may calculate its revenue using its sales account and sales return accounts as explained in detail in Chapter 3, section 3.4, Maintaining inventory sales accounts and Chapter 4, section 4.4, Maintaining debtors' and creditors' accounts.

4 Opening inventory

Opening inventory is the inventory (raw materials, work in process, finished goods and goods purchased for resale) held by a business at the beginning of the period.

Example

Shamoon runs a small restaurant where he sells Chinese food. On September 20, 2007, for example, when he opened his restaurant he had 10 kgs of chicken meat (raw material) and two dozen frozen drum sticks (finished goods). Chicken meat and drum sticks, in this example, are opening inventory.

1 کاروباری ادارے کا نام

نقشہ نمبر 7.1 میں فیصل فرنیچر شاپ کاروباری ادارے کا نام ہے۔ ادارے کا نام ان تمام کاروباری دستاویزات، اکاؤنٹس اور رپورٹوں میں دکھایا جاتا ہے جنھیں ایک ادارہ تیار کرتا ہے۔ کچھ نمونوں/ مثالوں میں جیسا کہ نیچے کی مثال میں دکھایا گیا ہے۔ تمام دستاویزات اور رپورٹوں پر اپنے کاروبار کا نام لکھنا کاروباری ادارے کی قانونی ضرورت ہے۔

> **مثال**
>
> تمام کمپنیوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنے ادارے کے نام کی کاروباری احاطے کے باہر نمائش کریں۔ ان کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ بینک اور کاروبار کے متعلق تمام دستاویزات پر اپنے ادارے کا نام ظاہر کریں۔ مثلاً انوائس، واؤچر، چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور فنانشل (مالی) سٹیٹمنٹ مثلاً نفع/ نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ۔

2 مدت

نفع/ نقصان اکاؤنٹ کسی بھی مدت کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔ ایک کاروباری ادارہ عام طور پر ایک سال کے بعد نفع/ نقصان اکاؤنٹ تیار کرتا ہے۔ نفع/ نقصان اکاؤنٹ اس مخصوص عرصے کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے جس کے دوران میں ہونے والی کارکردگی کا اندازہ لگانا مقصود ہو۔

> **مثال**
>
> ھنئیہ اور صہیب کاروباری شریک ہیں۔ وہ ہر ماہ اپنے کاروبار کا نفع/ نقصان اکاؤنٹ تیار کرتے ہیں تاکہ کاروبار سے ہونے والی آمدنی اور خالص منافع کا اندازہ کرکے اُسے آپس میں تقسیم کرسکیں۔

3 سیلز/ فروخت سے ہونے والی آمدنی

فروخت سے ہونے والی آمدنی مال کی فروخت یا خدمات بہم پہنچانے سے ہوتی ہے۔

> **مثال**
>
> فریحہ ایک بیوٹی پارلر چلاتی ہے۔ جہاں وہ بیوٹیشن کا کام کرتی ہے اور ساتھ ہی ہربل بیوٹی پراڈکٹس بھی فروخت کرتی ہے۔ فریحہ کو مال یعنی ہربل بیوٹی پراڈکٹس کی فروخت اور خدمات بہم پہنچانے یعنی بیوٹیشن کا کام کرنے سے آمدنی ہوتی ہے۔

ایک ادارہ اپنے سیلز (فروخت) اکاؤنٹ اور واپسی فروخت اکاؤنٹ کے ذریعے اپنی آمدنی کا حساب لگا سکتا ہے جیسا کہ باب 3 کے سیکشن 3.4 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ انوینٹری سیلز (فروخت) اکاؤنٹس بنانا اور باب 4 سیکشن 4.4 قرض داروں اور قرض خواہوں کے اکاؤنٹ بنانا میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

4 اوپننگ انوینٹری

اوپننگ انوینٹری وہ (خام مال، ورک ان پراسس، تیار مال اور دوبارہ فروخت کیلئے خریدا گیا مال) مال ہے جو کسی ادارے کے پاس مالی سال کے شروع میں موجود ہوتا ہے۔

> **مثال**
>
> شمعون ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ چلاتا ہے جہاں وہ چائنیز کھانے بیچتا ہے۔ مثال کے طور پہ 20 ستمبر 2007 کو جب اُس نے ریسٹورنٹ کھولا تھا اس کے پاس 10 کلوگرام مرغی کا گوشت (خام مال) اور 2 درجن منجمد Drum Sticks ڈرم سٹکس (کلوزنگ انوینٹری) انوینٹری میں تھے۔
> مرغی کا گوشت اور ڈرم سٹکس اوپننگ انوینٹری ہیں۔

5 Purchases

A business incurs expenditure on purchasing raw materials or finished goods for resale. This expenditure is deducted from sales revenue in order to calculate gross profit.

Example

Shamoon purchases chicken, spices and other ingredients from the nearby supermarket, to prepare Chinese food. He will deduct this expenditure from his sales revenue in the profit and loss account to determine the gross profit earned or loss incurred on sales.

A business may calculate its purchases using purchases accounts and purchases return accounts as explained in detail in Chapter 3, section 3.3, Maintaining inventory purchases accounts and Chapter 4, section 4.4 Maintaining debtors' and creditors' accounts.

6 Closing inventory

Unsold inventory left at the end of an accounting period is known as closing inventory and shown in cost of sales. This concept has already been fully explained and exemplified in Chapter 3 section 3.5, Valuing inventory.

7 Gross profit/(loss)

Gross profit shows a surplus on selling goods or providing services. Likewise, gross loss shows excessive expenditure incurred in generating sales revenue.

Example

Nadia runs a boutique where she sells a wide range of party and casual wears. During October 2007, she purchased various dresses for Rs.20,000 and sold them for Rs. 45,000. Her gross profit on reselling these dresses is Rs.25,000 (Rs. 45,000 - Rs. 20,000).

This concept has also been fully discussed in Chapter 3 section 3.6, 'Trading account'.

8 Expenditures

In order to carry out trading and other revenue-generating activities, a business has to incur various expenses. These expenses may include utility bills, postage and courier, telephone, travelling and conveyance, vehicle maintenance, salaries, rent, repairs and maintenance.

9 Other income

A business may generate some revenue from sources other than its normal trading activities.

Example

Interest on savings accounts and sale proceeds on disposal of scrap are examples of other income.

5 خریداری

ایک ادارہ خام مال کی خرید یا فروخت کیلئے تیار مال خریدنے کیلئے اخراجات کرتا ہے۔کل منافع نکالنے کی خاطر اس خرچ کو سیلز (فروخت) سے ہونے والی آمدنی سے منہا کر دیا جاتا ہے۔

> **مثال**
>
> شمعون چائینیز کھانے بنانے کیلئے قریبی سپر مارکیٹ سے مرغی کا گوشت، مسالے اور دیگر سامان خریدتا ہے۔ وہ نفع/ نقصان اکاؤنٹ بناتے وقت ان اخراجات کو فروخت سے ہونے والی اپنی آمدنی سے منہا کر دے گا تا کہ فروخت سے ہونے والے کل نفع یا نقصان کا تعین کر سکے۔

ادارہ اپنے پرچیز (خرید) اکاؤنٹس اور واپسی خرید اکاؤنٹس کو استعمال کر کے اپنی خریداری کو نکال سکتا ہے جیسا کہ باب نمبر 3 کے سیکشن نمبر 3.3 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے انوینٹری پرچیز (خرید) اکاؤنٹ بنانا اور باب نمبر 4 کا سیکشن نمبر 4.4 قرض داروں اور قرض خواہوں کے اکاؤنٹ بنانا۔

6 کلوزنگ انوینٹری

اکاؤنٹنگ مدت کے اختتام پر بچ جانے والی غیر فروخت شدہ انوینٹری (مال) کو کلوزنگ انوینٹری کہتے ہیں اور اِسے سیلز (فروخت) کی لاگت میں دکھایا جاتا ہے۔ باب نمبر 3 کے سیکشن نمبر 3.5 میں اس تصور کو پوری تفصیل کے ساتھ پہلے ہی بیان کر دیا گیا ہے اور اس کی مثالیں بھی پیش کی جا چکی ہیں۔

7 کل منافع/ نقصان

کل منافع مال کی فروخت اور خدمات کی بہم رسانی پر بچت کو ظاہر کرتا ہے۔اسی طرح کل نقصان، فروخت سے ہونے والی آمدنی پر آنے والے فاضل اخراجات کو ظاہر کرتا ہے۔

> **مثال**
>
> نادیہ ایک Boutique (بوتیک) چلاتی ہے جہاں وہ پارٹیوں کے پہناوے اور عام استعمال کے کپڑے فروخت کرتی ہے۔اکتوبر 2007 کے دوران میں اس نے -/20,000 روپے کے مختلف ملبوسات خریدے اور انہیں -/45,000 روپے میں فروخت کیا۔ ان ملبوسات کو فروخت کر کے اس نے -/25,000 روپے کا نفع کمایا
>
> (20,000 - 45,000)

اس تصور پر بھی باب نمبر 3 کے سیکشن نمبر 3.6۔ٹریڈنگ (تجارتی) اکاؤنٹ میں پہلے بھی بحث ہو چکی ہے۔

8 اخراجات

تجارت اور پیسہ کمانے کی دیگر سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے ادارے کو مختلف مصارف کرنے پڑتے ہیں۔ ان مصارف میں شامل ہیں یوٹیلٹی بلز، ڈاک اور کوریئر، ٹیلی فون، سفر، آمدورفت، گاڑی کی مینٹی ٹینس تنخواہیں، کرایہ وغیرہ

9 دیگر آمدنی

ایک کاروباری ادارہ اپنی عمومی تجارتی سرگرمیوں کے علاوہ دوسرے ذرائع سے بھی پیسہ کما سکتا ہے۔

> **مثال**
>
> سیونگز/ بچت اکاؤنٹس پر سود اور سکریپ کی فروخت سے حاصل ہونے والا پیسہ دیگر آمدنی کی مثالیں ہیں۔

10 Net profit

Net profit is the measure of earnings of a business after it has paid for all trading and other expenses incurred during the period.

7.1.1 Business performance of Faisal Furniture Shop

Fig. 7.1 shows that Faisal Furniture shop earned revenue of Rs.250,000 on selling furniture purchased for Rs.110,000, and earned gross profit of Rs.140,000. Faisal incurred expenses of Rs.75,000 in running his business and also generated an income of Rs. 15,000 from selling scrap. Faisal earned a net profit of Rs.80,000 during the month of September 2007.

7.2 Balance sheet

The balance sheet is another very important statement that helps in explaining the business position. Banks and lenders may require a balance sheet before lending money or providing any service to the business. A typical balance sheet would look as shown in Fig. 7.2 below.

Figure 7.2

Faisal Furniture Shop A
Balance sheet as at 30 September 2007 B

	Rupees
Assets C	
Trade debt	35,000
Inventory	40,000
Bank balances	45,000
Cash	10,000

	130,000
	=====
Liabilities	
Capital D	40,000
Add: Profit for the month E	80,000
Less: Drawings F	(35,000)

	85,000
Trade Creditors G	45,000

	130,000
	=====

As shown in Fig. 7.2 above, the balance sheet shows the position of the business in terms of assets held and liabilities payable by it. Different features of the balance sheet, as indicated by the highlighted letters above, are explained below.

10 خالص منافع

خالص منافع وہ پیسہ ہے جو ایک کاروباری ادارہ کے پاس، اس عرصے میں کاروبار پر اٹھنے والے اور دیگر مصارف کو ادا کرنے کے بعد بچ جاتا ہے۔

7.1.1 فیصل فرنیچر شاپ کی کاروباری کارکردگی

خاکہ نمبر 7.1 سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیصل فرنیچر شاپ نے -/110,000 روپے میں خریدا گیا فرنیچر فروخت کر کے -/250,000 روپے کمائے اور اس طرح کل -/140,000 روپے کا نفع کمایا۔ فیصل کو اپنا کاروبار چلانے کیلئے -/75,000 روپے کے اخراجات کرنے پڑے اور ناکارہ چیزوں کی فروخت سے -/15,000 روپے کی آمدنی ہوئی۔ فیصل نے ماہ ستمبر 2007 کے دوران میں -/80,000 روپے کا خالص نفع کمایا۔

7.2 بیلنس شیٹ

بیلنس شیٹ ایک اور بہت ہی اہم سٹیٹمنٹ ہے جس میں کاروباری صورت حال کو واضح کرنے میں مدد ملتی ہے۔ بینک اور قرض دینے والے قرض دینے سے پہلے یا ادارے کو خدمات مہیا کرنے سے پیشتر بیلنس شیٹ طلب کرسکتے ہیں۔ ایک مخصوص بیلنس شیٹ کچھ ایسی نظر آئے گی جیسی کہ نیچے خاکہ نمبر 7.2 میں دکھائی گئی ہے۔

خاکہ نمبر 7.2

فیصل فرنیچر شاپ **A**

بیلنس شیٹ بتاریخ 30 ستمبر 2007 **B**

		روپے
اثاثے	C	
کاروباری قرضے		35,000
انوینٹری		40,000
بینک بیلنس		45,000
کیش		10,000
		130,000
لائبلٹیز / واجب الادا		
سرمایہ	D	40,000
جمع: مہینے کا نفع	E	80,000
منفی: نکلوائی گئی رقوم	F	(35,000)
		85,000
کاروباری قرض خواہان	G	45,000
		130,000

جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 7.2 میں دکھایا گیا ہے بیلنس شیٹ ادارہ کی ملکیت اثاثوں اور واجب الادا قرضوں کی پوزیشن کو واضح کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی مختلف خصوصیات جن کو نمبر لگا کر اوپر ظاہر کیا گیا ہے ان کی وضاحت نیچے کی جا رہی ہے۔

A Name of the business

In Fig. 7.2 'Faisal Furniture Shop' is the name of the business. The name of the business is always shown on all the business documents, accounts and reports prepared by the business. This is explained in section 7.1 above.

B Period

A balance sheet shows the position of the business by describing its assets and liabilities at any particular date. Therefore, a balance sheet is always prepared at a particular date and not for an extended period.

Example

Fig. 7.2 shows that Faisal Furniture Shop has assets of Rs.130,000 as at 30 September 2007. It also shows that the business is due to pay Rs.45,000 to its creditors on this date. It should be noted that Fig. 7.1 showed the performance of Faisal Furniture Shop for the month of September, however, the balance sheet shows the assets and liabilities of the business as at the end of the month on 30 September 2007, i.e. at a specific date.

C Assets

All the closing balances of assets are shown as at the balance sheet date. Fig. 7.2 shows that total value of assets owned by Faisal furniture Shop as at 30 September 2007 amounts to Rs.130,000.

D Capital

We have already noted in Chapter 1 that the money that is put into the business when it is started is known as capital. Fig. 7.2 shows that Faisal has capital of Rs.40,000, which means that he injected this amount of money into the business to start it up.

E Profit for the month

Whenever a business earns any net profit or incurs any net loss, as shown in its profit and loss account, it is adjusted into the capital. This is because the profits earned increase the value of a business and increase the capital invested by the business owner. On the other hand, if the business incurs a loss, the capital invested by the business owner is reduced, because the business would have to pay for the excessive expenditures incurred over income generated by it.

Example

Fig. 7.2 includes net profit of Rs.80,000 earned by Faisal Furniture Shop as shown at point number 10 in Fig 7.1.

A کاروباری ادارے کا نام

خاکہ نمبر 7.2 میں فیصل فرنیچر شاپ ادارے کا نام ہے۔ادارے کا نام ہمیشہ تمام کاروباری دستاویزات، اکاؤنٹس اور ادارے کی تیار کردہ رپورٹوں پر دکھایا جاتا ہے۔اس کی وضاحت اوپر کے خاکہ 7.1 میں کی گئی ہے۔

ایک بیلنس شیٹ مخصوص تاریخ کو ادارے کے اثاثوں اور قرضہ جات کی پوزیشن کو بیان کرتی ہے۔اس لئے بیلنس شیٹ ہمیشہ ایک خاص تاریخ کو تیار کی جاتی ہے نہ کہ کسی مخصوص معیاد کیلئے۔

مثال

خاکہ نمبر 7.2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیصل فرنیچر شاپ کے پاس 30 ستمبر 2007 کو -/130,000 روپے کے اثاثے ہیں۔اس سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ اس تاریخ کو ادارے نے اپنے قرض خواہوں کو -/45,000 روپے ادا کرنے ہیں۔غور کریں کہ خاکہ نمبر 7.1 میں فیصل فرنیچر شاپ کی ماہ ستمبر کی کارکردگی دکھائی گئی ہے۔تاہم بیلنس شیٹ میں ادارے کے ماہ 30 ستمبر 2007 کے اثاثے اور قرضہ جات کو دکھایا گیا ہے یعنی ایک مخصوص تاریخ پر۔

C اثاثے

بیلنس شیٹ میں دکھائے جانے والے اثاثوں کے کلوزنگ بیلنسز بیلنس شیٹ تیار کئے جانے کی تاریخ تک کے ہونگے۔خاکہ نمبر 7.2 سے پتا چلتا ہے کہ 30 ستمبر 2007 کو فیصل فرنیچر شاپ کی ملکیت میں اثاثوں کی کل مالیت -/130,000 روپے تھی۔

D کیپٹل (سرمایہ)

باب نمبر 1 میں ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ کاروبار شروع کرتے وقت جو پیسہ اس میں لگایا جاتا ہے اسے (سرمایہ) سے جانا جاتا ہے۔خاکہ نمبر 7.2 سے معلوم ہوتا ہے کہ فیصل کے پاس -/40,000 روپے کا سرمایہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کاروبار شروع کرنے کیلئے اس نے یہ روپیہ کاروبار میں لگایا۔

E مہینے کا منافع

ایک ادارہ جب بھی کوئی خالص منافع کماتا ہے یا نقصان اٹھاتا ہے جیسا کہ نفع/نقصان اکاؤنٹ میں دکھایا گیا ہے تو اسے کیپٹل یا سرمائے میں متوازن کر لیتے ہیں۔ایسا اس لئے ہے کہ کمائے گئے نفع سے کاروبار کی Value یعنی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے اور کاروباری آدمی کے لگائے گئے سرمایہ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔دوسری طرف اگر ادارے کو نقصان ہوتا ہے تو کاروبار میں لگایا گیا سرمایہ کم ہوجاتا ہے اس لئے کہ ادارے کی آمدنی میں کئے گئے فاضل مصارف کو ادا کرنا ہوگا۔

مثال

خاکہ نمبر 7.2 میں -/80,000 روپے کا وہ خالص منافع شامل ہے جو فیصل فرنیچر شاپ نے کمایا جیسا کہ خاکہ نمبر 7.1 کے پوائنٹ نمبر 10 پر دکھایا گیا ہے۔

F Drawings

Drawings are the money taken out by the business owner for personal use. When drawings are made, they are treated as a repayment of capital. Therefore, drawings are shown as a reduction from capital.

Example

Fig. 7.2 shows that Faisal has withdrawn Rs. 35,000 from the business.

G Trade creditors

Trade creditors are liabilities of the business. Just like assets of the business, closing balances of liabilities are shown in the balance sheet and they show the obligation of the business as at the balance sheet date.

It should be noted that total assets of a business are always equal to its total liabilities as shown in Fig. 7.2 above. The balance sheet is showing the position of the business: it has assets of Rs.130,000 as at September 30, 2007 and it also has to pay liabilities equal to Rs. 130,000.

7.3 Preparation of profit and loss account and balance sheet

Both the profit and loss account and the balance sheet are drawn from the trial balance. In order to prepare the profit and loss account and the balance sheet, a business owner needs to set out the closing balances from the trial balance in the formats shown above in Figs 7.1 and 7.2.

ILLUSTRATION 12

Using the trial balance below, Sohaib wants to prepare the profit and loss account and balance sheet for his stationery shop for the month ended 31 October 2007.

Account Title		Debit Rupees	Credit Rupees
Cash		5,000	—
Bank		12,000	—
Sales revenue		—	126,000
Sales return		3,000	—
Opening inventory		5,000	—
Purchases		45,000	—
Salaries		25,000	—
Rent		20,000	—
Utilities		15,000	—
Drawings		22,000	—
Purchases return		—	7,000
Sale of scrap		—	12,000
Debtors		63,000	—
Creditors		—	20,000
Capital		—	50,000
Total		**215,000**	**215,000**

Closing inventory of Sohaib Stationery Shop as at October 31, 2007 is Rs. 2,000.

F ڈرائینگز (نکلوائی گئی رقوم)

ڈرائینگز وہ روپیہ ہے جو کاروبار کا مالک اپنے ذاتی استعمال کیلئے نکلوالیتا ہے۔ جب پیسہ نکلوایا جاتا ہے تو اِسے سرمائے کی ادائیگی تصور کیا جاتا ہے۔ اس لئے ڈرائنگز کو سرمائے میں کمی کے طور پہ دکھایا جاتا ہے۔

مثال

خاکہ نمبر 7.2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیصل نے کاروبار سے -/35,000 روپے نکلوا لئے ہیں۔

G کاروباری قرض خواہان

کاروباری قرض خواہاں ادارے کی لائبلٹی ہیں۔ ادارے کے اثاثوں کی طرح لائبلیٹز کے کلوزنگ بیلنسز کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے اور اس سے ادارے کی ان ذمہ داریوں (قرضہ جات) کا پتا چلتا ہے جو بیلنس شیٹ کی تاریخ تیاری کو واجب الادا ہیں۔

اِس بات پر توجہ رہے کہ ادارے کے مجموعی اثاثے ہمیشہ مجموعی لائبلیٹز کے برابر ہوتے ہیں جیسا کہ اوپر خاکہ نمبر 7.2 میں دکھایا گیا ہے بیلنس شیٹ کاروبار کی حالت کو دکھا رہی ہے۔ 30 ستمبر 2007 کو اس کے -/130,000 روپے کے اثاثے ہیں۔ اور اسے -/130,000 روپے ہی کے قرضے بھی ادا کرنے ہیں۔

7.3 نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کی تیاری

نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ ٹرائل (تجرباتی) بیلنس سے تیار کیے جاتے ہیں۔ نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کی تیاری کیلئے کاروبار کے مالک کو ٹرائل بیلنس میں لئے گئے کلوزنگ بیلنسز کو استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جیسا کہ اوپر کے خاکوں 7.1 اور 7.2 میں دکھایا گیا ہے۔

مثال 12

نیچے کے ٹرائل بیلنس کو استعمال کرتے ہوئے صہیب اپنی سٹیشنری شاپ کے لئے 31 اکتوبر 2007 کا نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا چاہتا ہے۔

عنوان اکاؤنٹ		ڈیبٹ روپے	کریڈٹ روپے
کیش		5,000	—
بینک		12,000	—
آمدنی از فروخت		—	126,000
واپسی فروخت		3,000	—
اوپننگ انوینٹری		5,000	—
خریداری		45,000	—
تنخواہیں		25,000	—
کرایہ		20,000	—
یوٹیلیٹیز		15,000	—
ڈرائینگز		22,000	—
واپسی خرید		—	7,000
ناکارہ چیزوں کی فروخت		—	12,000
قرض داران		63,000	—
قرض خواہان		—	20,000
سرمایہ		—	50,000
میزان		**215,000**	**215,000**

31 اکتوبر 2007 کو صہیب سٹیشنری شاپ کی کلوزنگ انوینٹری /2,000 روپے ہے۔

The profit and loss account and the balance sheet (these are also known collectively as financial statements) of Sohaib Stationery Shop would be as shown below in Figs 7.3 and 7.4 below.

Figure 7.3

Sohaib Stationery Shop 1
Profit and Loss Account
For the month ended 31 October 2007 2

		Rupees		Rupees
Sales Revenue (Net) 3				123,000
Less: Cost of sales				
Opening inventory 4		5,000		
Add: Purchases (Net) 5		38,000		
Less: Closing inventory 6		(2,000)		
		---------------		(41,000)
Gross profit				82,000
Less: Other expenditure 7				
Salaries & wages		25,000		
Rent expense		20,000		
Utilities		15,000		
		---------------		(60,000)
Add: Other income 8				12,000
Net profit				34,000

نفع/نقصان اکاؤنٹ اوبیلنس شیٹ (انہیں مجموعی طور پہ فنانشل سٹیٹمنٹس بھی کہتے ہیں) ایسے نظر آئیں گے جیسا کہ نیچے کے خاکوں 7.3 اور 7.4 میں دکھایا گیا ہے۔

خاکہ نمبر 7.3

1 صہیب سٹیشنری شاپ
نفع/نقصان اکاؤنٹ
2 برائے ماہ اکتوبر 2007

		روپے		روپے
3 آمدن از فروخت (خالص)				123,000
منفی: لاگت برائے فروخت				
4 اوپننگ انوینٹری		5,000		
5 جمع: خریداری (خالص)		38,000		
منفی: کلوزنگ انوینٹری		(2,000) ---------------		(41,000)
کل منافع				82,000
7 منفی: دیگر اخراجات				
تنخواہیں اور اجرت		25,000		
اخراجات کرایہ		20,000		
یوٹیلیٹیز		15,000 ---------------		(60,000)
جمع: دیگر آمدنی				12,000
خالص منافع				34,000

Figure 7.4

Sohaib Stationery Shop 1
Balance Sheet as at 31 October 2007

	Rupees
Assets	
Cash	5,000
Bank Balances	12,000
Inventory 6	2,000
Trade debts	63,000

	82,000
	======
Liabilities	
Capital	50,000
Add: Profit for the month	34,000
Less: Drawings	(22,000)

	62,000
Trade creditors	20,000

	82,000
	======

Selected notes to the profit and loss account and balance sheet are referred to below with Numbers 1 to 10 that are highlighted in Figs 7.3 and 7.4 above for reference purposes.

1. The name of the business is shown as discussed in sections 7.1 and 7.2 above.

2. The period for which the profit and loss account and the date at which balance sheet are prepared are shown as discussed in Section 7.1 and 7.2 above.

3. Sales revenue is shown by deducting sales return from sales (Rs. 126,000 - Rs. 3,000).

4. The balance of opening inventory is taken from the trial balance.

5. Purchases shown in the profit and loss account are calculated by deducting purchases return from purchases (Rs. 45,000 - Rs. 7,000).

6. Closing inventory is shown as an adjustment at the end of the trial balance and the same is taken as the closing balance. Traditionally, the closing inventory is not shown in the trial balance.

7. All the expenditures are taken from the trial balance.

8. The trial balance shows income from sale of scrap that is shown as 'other income' in the profit and loss account.

9. Closing balances of all assets and liabilities from trial balances are taken and put in the balance sheet.

10. Net profit from the profit and loss account is taken and added into the capital injected by the business owner, who takes all the risks and rewards of carrying out the business.

خاکہ نمبر 7.4

صہیب سٹیشنری شاپ 1

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 اکتوبر 2007 2

	روپے
اثاثے	
کیش	5,000
بینک بیلنس	12,000
انوینٹری 6	2,000
کاروباری قرض داراں	63,000

	82,000
	======
لائبلیٹیز	
سرمایہ	50,000
جمع: مہینے کا نفع	34,000
منفی: ڈرائنگز	(22,000)

	62,000
کاروباری قرض خواہاں	20,000

	82,000
	======

نفع/نقصان اور بیلنس شیٹ پر منتخب نوٹس جنہیں حوالے کی خاطر اوپر کے خاکوں 7.3 اور 7.4 میں 1 تا 10 نمبر لگا کر واضح کیا گیا ہے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جیسا کہ اوپر کے خاکوں 7.1 اور 7.2 میں بحث کی گئی ہے ادارے کا نام لکھا گیا ہے۔

2۔ جس مدت کا نفع/نقصان اکاؤنٹ تیار کیا گیا اور جس تاریخ کو بیلنس شیٹ بنائی گئی انہیں یہاں دکھایا گیا ہے جیسا کہ اوپر کے خاکوں 7.1 اور 7.2 میں بحث کی گئی۔

3۔ آمدن از فروخت سے واپسی فروخت منہا کر کے دکھایا گیا ہے۔ (126,000 روپے - 3,000 روپے)

4۔ اوپننگ انوینٹری کا بیلنس ٹرائل بیلنس سے لیا گیا ہے۔

5۔ نفع/نقصان اکاؤنٹ میں دکھائی گئی پرچیزز (خریداری) کو خریداری سے واپسی خریداری کو منہا کر کے شمار کیا گیا ہے۔ (45,000 روپے - 7,000 روپے)

6۔ کلوزنگ انوینٹری کو ٹرائل بیلنس کے آخر میں ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) یعنی توازن و تصیفہ کیلئے دکھایا گیا ہے اور اسے بطور کلوزنگ بیلنس لیا گیا ہے۔ روائتی طور پہ کلوزنگ انوینٹری کو ٹرائل بیلنس میں نہیں دکھایا جاتا۔

7۔ تمام مصارف کو ٹرائل بیلنس سے لیا جاتا ہے۔

8۔ ٹرائل بیلنس ناکارہ اشیاء کی فروخت سے ہونے والی آمدنی کو دکھاتا ہے جسے نفع/نقصان اکاؤنٹ میں دیگر آمدنی کے طور پہ دکھایا گیا ہے۔

9۔ ٹرائل بیلنس سے لئے گئے اثاثوں اور لائبلٹیز کے تمام کلوزنگ بیلنسز کو بیلنس شیٹ میں درج کیا جاتا ہے۔

10۔ نفع/نقصان اکاؤنٹ کا خالص نفع کاروباری آدمی کے سرمایے میں جمع کر دیا جاتا ہے، جو کاروبار کے خطرات اور امکانات دونوں کا سزاوار ہوتا ہے۔

7.4 Advantages of financial statements

- Financial statements help owners, investors and creditors to determine the business performance in terms of profits earned/losses incurred.

- Financial statements relate all the assets owned by the business and liabilities payable by it.

- Through profit and loss account, some prediction of future profitability can be made. To exemplify, the profit and loss account in Fig. 7.3 above shows that the business has earned a net profit of Rs.34,000, which is almost 28% of net sales. This shows that business has a net profit margin of 28% of its sales. One may anticipate that the business would continue to generate, at least, the same rate of net profit in future as well.

- By analysing the balance sheet, investors, creditors and others can assess the ability of the business to pay its creditors and other liabilities. In Fig. 7.4 above, the business has cash and bank balances of Rs.17,000 and owes its creditors Rs.20,000; therefore, it seems likely that the business will be able to pay off its liabilities easily.

- When the business wants to obtain loans, etc lenders require financial statements. For example, Fig. 7.3 shows that the business earns net revenue of Rs. 123,000 per month and has net profit of Rs. 34,000. Moreover, it has very small amount of obligations payable in terms of creditors. This shows that the business has the ability to generate revenues and does not have heavy liabilities to repay, thus loans may be made to the business.

CHAPTER ROUND-UP

1. The profit and loss account can be drawn for any span of time as explained in section 7.1 above. It shows the performance of the business over a period.

2. The balance sheet shows the assets and liabilities of the business at a given date.

3. The profit and loss account and balance sheet (collectively known as financial statements) are drawn from the trial balance.

4. Financial statements help business owners, investors and lenders to assess the performance of the business for a given period and/ or the value of the business at a given date.

7.4 فنانشل سٹیٹمنٹس کے فوائد

- فنانشل سٹیٹمنٹس سے مالکوں، سرمایہ لگانے والوں اور قرض خواہوں کو نفع/نقصان کی صورت میں کاروباری کارکردگی کو جانچنے میں مدد ملتی ہے۔
- فنانشل سٹیٹمنٹس کاروبار کے اثاثوں اور واجب الادا قرضوں کو بیان کرتی ہیں۔
- نفع/نقصان اکاؤنٹ کے ذریعے مستقبل میں ہونے والے نفع کے بارے میں پیش گوئی کی جاسکتی ہے مثلاً اوپر کے خاکہ نمبر 7.3 میں دیئے گئے نفع/نقصان اکاؤنٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ادارے نے -/34,000 روپے کا خالص نفع کمایا کہ جو خالص فروخت کا 28% ہے۔ اس سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ فروخت پر ادارے کے خالص نفع کا مارجن 28% ہے۔ اس سے پیش بینی کی جاسکتی ہے کہ مستقبل میں بھی کاروبار سے کم از کم اسی شرح سے نفع ہوتا رہے گا۔
- بیلنس شیٹ کا تجزیہ کر کے سرمایہ کار، قرض خواہ اور دوسرے لوگ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ادارہ اس قابل ہے کہ قرض خواہوں اور دوسری لائبلٹیز کو ادائیگی کر سکے۔ اوپر کے خاکہ نمبر
- 7.4 میں ادارے کے پاس -/17,000 روپے کیش اور بینک بیلنس ہے اور -/20,000 روپے اُس نے قرض خواہوں کو ادا کرنے ہیں۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ادارہ اپنے قرض کو بآسانی ادا کرنے کے قابل ہے۔
- ادارہ جب قرض وغیرہ لینا چاہتا ہے تو قرض دینے والے اس سے فنانشل سٹیٹمنٹ طلب کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پہ خاکہ نمبر 7.3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ ادارہ ہر ماہ -/123,000 روپے کماتا ہے اور اُسے -/34,000 روپے کا خالص نفع ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ اس کے ذمے قرض خواہوں کو واجب الادا بہت کم رقم ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ ادارہ روپیہ کمانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس پر واجب الادا لائبلٹیز کچھ گراں نہیں۔ یوں ادارے کو قرضے دیئے جاسکتے ہیں۔

باب کا احاطہ

1- کسی بھی مدت کا نفع/نقصان اکاؤنٹ بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ اوپر سیکشن 7.1 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے ادارے کی کسی ایک مدت کی کارکردگی ظاہر ہوتی ہے۔

2- بیلنس شیٹ سے ادارے کے کسی ایک تاریخ پر اثاثے اور لائبلٹیز ظاہر ہوتی ہیں۔

3- نفع/نقصان اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ (جنہیں مجموعی طور پہ فنانشل سٹیٹمنٹ کہتے ہیں) ٹرائل بیلنس سے بنائے جاتے ہیں۔

4- فنانشل سٹیٹمنٹس سے ادارے کے مالکوں، سرمایہ کاروں اور قرض خواہوں کو ادارے کی ایک خاص مدت کی کارکردگی یا ایک دی گئی مدت کی کاروباری مالیت کو جانچنے میں مدد ملتی ہے۔